۶...... یہ بات بھی ریکارڈ پر موجود ہے کہ حضرت مولانا محمد علی جالندھری رحمہ اللہ نے ۵۸ء کے بعد مسلسل یہ بات جلسہ عام میں فرمانی شروع کردی کہ:۔

"میرا مجلس احرار اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے میں مجلس تحفظ ختم نبوت کا خادم ہوں۔"

انہیں ان خیالات کے اظہار سے روکا گیا۔ تو وہ برہم ہوگئے۔

گذشتہ کئی برس سے مسلسل بعض ناعاقبت اندیش اور ان پڑھ تاریخ نویس ریکارڈ خراب کر رہے ہیں۔ اور اپنی اس تاریخی غلطی پر مسرور بھی ہیں۔ میں نے یہ سطور صرف ریکارڈ کی اصلاح کے لئے لکھ دی ہیں۔ کسی شخص کی توہین ہر گز مطلوب نہیں۔ موضوع اپنی اہمیت کے لحاظ سے مستقل کتاب کا مقتضی ہے اور انصاف چاہتا ہے۔ ہماری گزشتہ تیس برسوں کی خاموشی کو شرافت کی بجائے کمزوری پر محمول کیا گیا مگر اب پیمانہ صبر لبریز ہو چکا ہے۔ چشم دید حقائق پر مبنی مستقل کتاب عنقریب شائع کردی جائے گی۔ ان شاء اللہ۔

ایماں کی صباحت سے چہرہ تھا درخشندہ

باطل کے مقابل تھا تو حق کا نمائندہ
شاید ہو کہیں پیدا تجھ سا کوئی آئندہ
دنیائے خطابت میں ہے گونج تری اب تک
دنیائے ولایت میں تو زندہ و پائندہ
اے سیدِ والا شاں، جینا تھا ترا جینا
جینا تو انہی کا ہے جو مر کے رہیں زندہ
خورشید کی صورت تھی، اے شاہِ تری ہستی
دنیا میں بھی تابندہ، عقبیٰ میں بھی تابندہ
روشن تھا ترا سینہ عرفانِ نبوت سے
ایماں کی صباحت سے چہرہ تھا درخشندہ
جرأت سے شجاعت سے، محبت سے فراست سے
باطل کو کیا تونے ہر ڈھنگ سے شرمندہ
دنیا سے خفا ہو کر، دنیا سے جدا ہو کر
فردوس میں جا بیٹھا، فردوس کا باشندہ
تجھ سے جو تعلق ہے، تجھ سے جو محبت ہے
سلماں کے دل و دیدہ ہیں اس لئے رخشندہ

سید سلمان گیلانی